ہفت وار رسالہ:409
WEEKLY BOOKLET:409

”تفسیرِ نورُ العرفان“

سے 105 مدنی پھول (قسط:5)

صفحات:17

03 بُروں سے بیزاری سنّتِ انبیا ہے
05 رات کو آرام کرنا بھی عبادت جبکہ۔۔۔
10 اسلام میں کسی کو زندہ جلانا منع ہے
15 زکوٰۃ نہ دینے سے بارش رُکتی ہے



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"تفسیرِ نورُالعرفان" سے 105 مدنی پھول (قسط:5)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "تفسیرِ نُورالعرفان سے 105 مدنی پھول (قسط:5) پڑھ یا سُن لے اُسے قرآنِ کریم کی تلاوت کا شوق عطا فرما اور اُس کو ماں باپ سمیت اور خاندان سمیت جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهٗ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ اِنَّ اَحَدًا لَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيَّ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا، یعنی جُمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرُود بھیجا کرو کیونکہ یہ یومِ مَشْہود (یعنی میری بارگاہ میں فرِشتوں کی خُصُوصی حاضِری کا دن) ہے، اس دن فِرِشتے (خُصُوصی طور پر کثرت سے میری بارگاہ میں) حاضِر ہوتے ہیں، جب کوئی شخص مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے تو اس کے فارغ ہونے تک اس کا دُرُود میرے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے۔" حضرت ابُودَرْداء رضی اللہُ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: (یارسُولَ اللہ!) اور آپ کے وصال کے بعد کیا ہو گا؟ ارشاد فرمایا: "ہاں! (میری ظاہری) وَفات کے بعد بھی (میرے سامنے اسی طرح پیش کیا جائے گا)۔" اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ، یعنی اللہ پاک نے زمین کے لئے اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے۔ "فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ، پس اللہ پاک کا نبی زِندہ ہوتا ہے اور اسے رِزْق بھی عطا کیا جاتا ہے۔" (ابن ماجہ، 2/291، حدیث:1637)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ الشُّعَرَآء" سے حاصل ہونے والی 14 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کو تا قیامت ہمارے گناہوں پر صدمہ ہوتا ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص813)

﴿2﴾ جس جگہ پیغمبر کی قبر ہو وہاں عذابِ الٰہی نہیں آسکتا۔ مِصر میں یوسف علیہ السّلام اور آپ کے بھائیوں کی قبریں تھیں اسی لیے فرعون پر وہاں رہ کر عذاب نہ آیا بلکہ باہر نکال کر۔ دوسری قوموں پر ان کی بستیوں میں ہی عذاب آ گیا، مصر محفوظ رہا ان بزرگوں کی برکت سے۔
(تفسیر نور العرفان، ص444)

﴿3﴾ اہلِ مِصر میں صرف تین حضرات ایمان لائے: حضرت آسیہ (رحمۃُ اللہِ علیہا) فرعون کی زوجہ، حضرت خِربیل (رحمۃُ اللہِ علیہ) آلِ فرعون کا مومن اور بی بی مریم بنتِ ناموشا (رحمۃُ اللہِ علیہا)، جنہوں نے حضرت یوسف علیہ السّلام کی قبر شریف کا پتا موسیٰ علیہ السّلام کو دیا۔
(تفسیر نور العرفان، ص814)

﴿4﴾ جو سلامت دل لے کر رب کے حُضور حاضر ہوا اس کا مال بھی کام آئے گا اور اولاد بھی۔ سلامتیِ دل سے مراد دِل کا بد عقیدگیوں سے پاک ہونا۔ (تفسیر نور العرفان، ص814)

﴿5﴾ ابراہیم علیہ السّلام کی قوم میں بہت ہی تھوڑے آپ پر ایمان لائے، اکثر بے ایمان رہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص446)

﴿6﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) نے تا قیامت اپنی اولاد کے لیے زکوٰۃ لینا حرام فرمایا۔ یعنی ان کے امیروں پر زکوٰۃ دینا فرض ہے مگر ان کے غریبوں پر لینا حرام تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ زکوٰۃ اولاد کی پرورش کے لیے بنائی گئی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص446)

﴿7﴾ مومن کو کَمِین (یعنی کمینہ) کہنا، رَذِیل سمجھنا کُفّار کا کام ہے۔ کوئی مومن کمین نہیں، سب شریف ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص446)

www.dawateislami.net

﴿8﴾ انبیائے کِرام (علیہمُ السّلام) قوم کو پہلے اپنی پہچان کراتے تھے پھر اللہ تعالیٰ اور تمام دینی اُمُور کی۔ ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے سب سے پہلی تبلیغ میں یہ ہی پوچھا: بتاؤ میں کیسا ہوں؟ کیونکہ نبی کی پہچان پر ایمان موقوف ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص447)

﴿9﴾ بُروں سے بیزاری سنّتِ انبیا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص449)

﴿10﴾ نبی کا تقرُّر رب کے اِنتخاب سے ہوتا ہے، اسی لیے ان کی اُجرت مخلوق کے ذِمّے نہیں۔ خلیفہ کا تقرُّر قوم کے اِنتخاب سے ہے، اسی لیے قوم کے ذِمّے اُن کی مالی خدمت ہے۔ خُلَفائے راشِدِین (علیہمُ الرّضوان) نے خِلافت پر اُجرت لی، سوائے عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے۔ (تفسیر نور العرفان، ص450)

﴿11﴾ عُلما کا دَرَجہ بہت بلند ہے کہ رب نے انہیں قرآن کی حقّانیّت کی گواہی کے لیے چُنا۔ (تفسیر نور العرفان، ص815)

﴿12﴾ پانچ صُوبوں کے مَجْمُوعے کا نام عرب ہے، باقی تمام روئے زمین عجم ہے۔ حجاز، عِراق، نَجْد، بَحْرین، یمن۔ (تفسیر نور العرفان، ص451)

﴿13﴾ مُبلّغ کو چاہیے کہ پہلے اپنے عزیزوں کو تبلیغ کرے پھر دیگر لوگوں کو ورنہ تبلیغ اثر نہ کرے گی، اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پہلے خاص اپنے عزیزوں کو تبلیغ فرمائی پھر عام لوگوں کو۔ ترتیبِ تبلیغ یہی اعلیٰ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص451)

﴿14﴾ ہمیشہ رب کی نظر (یعنی رحمت) اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر ہے جو حبیب کے قدم سے لپٹ جائے وہ بھی مَنْظورِ نظرِ الٰہی ہو جائے۔ (تفسیر نور العرفان، ص815)

"سُوْرَۃُ النَّمْلِ" سے حاصل ہونے والی 13 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ اللہ کے نیک بندے مبارک (یعنی برکت والے) ہوتے ہیں۔ اچھے مقام کے رہنے والے مومن بھی مبارک ہیں۔ ہم سے مدینہ مُنوَّرہ کے مسلمان مبارک ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص453)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ چیونٹی کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ پیغمبر کے صحابہ کسی پر ظلم نہیں کرتے۔ (تفسیر نور العرفان، ص454)

﴿3﴾ حضرتِ سُلَیمان علیہ السّلام کا ہُدہُد پیغمبر کی صحبت کی برکت سے عقائد و اعمال سے خبر دار تھا۔ جو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے صحابہ کو ایمان پر نہ مانے وہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا فیض حضرت سلیمان (علیہ السّلام) سے بھی کم مانتا ہے کہ حضرتِ سلیمان علیہ السّلام کا صحبت یافتہ جانور بھی مومن تھا اور حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے صحبت یافتہ انسان بھی مومن نہ ہوں! مَعاذَ اللہ۔ (تفسیر نور العرفان، ص455)

﴿4﴾ حاکم کا فیصلہ تحقیقات پر ہوتا ہے نہ کہ اپنے کَشْف اور علم لَدُنّی پر۔ ربِّ کریم بھی قیامت میں گواہی وغیرہ کے ذریعہ تحقیقات فرما کر فیصلہ کرے گا۔ (تفسیر نور العرفان، ص455)

﴿5﴾ بِسْمِ اللہ سے کام شروع کرنے کا نتیجہ کامیابی ہے کہ حضرت سلیمان (علیہ السّلام) کو اس کی برکت سے بِلْقِیس جیسی بیوی عطا ہوئی۔ (تفسیر نور العرفان، ص455)

﴿6﴾ اللہ والوں کے دل میں دنیاوی مال و مَتاع کی کوئی قدر و منزِلت نہیں ہے، نہ وہ اس پر فخر کرتے ہیں۔ اس فانی چیز کے آنے پر کیا خوشی اور جانے پر کیا غم! اللہ پاک دائمی خوشی نصیب فرمائے، اٰمین۔ (تفسیر نور العرفان، ص456)

﴿7﴾ اللہ کے مقبول بندے نعمتوں کو بھی آزمائش ہی سمجھتے ہیں، کبھی فخر نہیں کرتے۔ (تفسیر نور العرفان، ص816)

﴿8﴾ جس سے نکاح کرنا ہو اس کی عقل، سمجھ (اور) دانائی کی تحقیق کرنا بہتر ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص457)

﴿9﴾ بلقیس مسلمان ہو کر حضرت سلیمان (علیہ السّلام) کے نکاح میں آئی، اس کے شِکم سے داؤد بن سلیمان پیدا ہوئے جو حضرت سلیمان (علیہ السّلام) کی زندگی شریف میں وفات پا گئے۔

www.dawateislami.net

حضرت سلیمان (علیہ السّلام) 13 برس کی عمر میں تختِ سلطنت پر جَلْوہ افروز ہوئے اور 53 برس کی عمر شریف میں وفات پائی، چالیس سال سلطنت کی۔ آپ کی وفات حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی وفات سے 575 برس بعد ہوئی اور آپ کی وفات کے ایک ماہ بعد بلقیس (رحمۃُ اللہِ علیہا) نے وفات پائی۔ (تفسیر نور العرفان، ص457)

﴿10﴾ ربِّ کریم بے قرار کی دعا بہت قبول کرتا ہے، دعا کی قبولیت کی شرائط میں سے بے قراری بھی ایک شرط ہے، اسی لیے حکم ہے کہ بے قراروں سے اپنے لیے دعا کراؤ۔ مسافروں، بیماروں، مظلوموں، مقروضوں کی دعا قبولیت کے قریب ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص459)

﴿11﴾ جو قیامت یا موت کی تیاری نہ کرے وہ قیامت سے اندھا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص460)

﴿12﴾ رات کو آرام کرنا بھی عبادت ہے اگر نیّتِ خیر سے ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص817)

﴿13﴾ ہر حقدار کا حق ادا کرنا چاہیے، عبادت و ریاضت روح کا حق ہے، آرام نفس کا حق ہے، دونوں حق ادا کرنے کا حکم ہے، مگر جیسے دن میں کچھ آرام کیا جاتا ہے ایسے ہی رات میں کچھ عبادت کرنی چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص817)

"سُوْرَۃُ الْقَصَصْ" سے حاصل ہونے والی 26 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ فرعون نے بنی اسرائیل کے نوّے ہزار (90,000) بچے بے قُصور ذَبح کر دیئے۔ (تفسیر نور العرفان، ص463)

﴿2﴾ فرعون کی بیوی کا نام شریف حضرتِ آسیہ بنت مُزَاحِم بن عُبَید بن رَیّان بن وَلید ہے یہ رَیَّان بن ولید وہی ہے جو یوسف علیہ السّلام کے زمانے میں بادشاہِ مصر تھا۔ (تفسیر نور العرفان، ص464)

﴿3﴾ پیغمبر کے معجزے کبھی بچپن شریف میں بھی ظاہر ہوتے ہیں، موسیٰ علیہ السّلام کا اپنی ماں

www.dawateislami.net

کے سوا کسی دائی کا دودھ نہ پینا آپ کا معجزہ ہوا، اسے اِرہاص کہا جاتا ہے جیسے عیسیٰ علیہ السّلام کا بچپن میں کلام فرمانا۔ (تفسیر نور العرفان، ص464)

﴿4﴾ نیک اعمال کی بَرَکت سے اللہ پاک کی طرف سے علمِ کامل مِلتا ہے اور عالم کے عمل میں بَرَکت ہوتی ہے، عُلَما کو چاہیے کہ اعمالِ صالحہ کیا کریں۔ (تفسیر نور العرفان، ص818)

﴿5﴾ اللہ پاک پیغمبروں کو روحانی طاقت کے ساتھ جسمانی طاقت بھی کامل عطا فرماتا ہے، ان کی قوت فرشتوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص465)

﴿6﴾ خطرناک جگہ سے نکل جانا اور جان بچانے کی تدبیر کرنا سنّتِ انبیا ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص466)

﴿7﴾ اگر عورت ضرورۃً باہر جائے تو مَردوں سے علیحدہ رہے بھیڑ میں داخل نہ ہو۔
(تفسیر نور العرفان، ص466)

﴿8﴾ اگرچہ سنّت یہ ہے کہ پیغامِ نکاح لڑکے کی طرف سے ہو لیکن یہ بھی جائز ہے کہ لڑکی والوں کی طرف سے ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص467)

﴿9﴾ طاقتِ لِسانی (Speaking Power) اللہ کی بڑی نعمت ہے اگر تقویٰ کے ساتھ ہو، بغیر تقویٰ عذاب ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص468)

﴿10﴾ مبارک ہے وہ جو بزرگوں کے کہنے سے دُرُست ہو جائے۔ مَنْحُوس ہے وہ جسے زمانہ دُرُست کرے۔ (تفسیر نور العرفان، ص819)

﴿11﴾ پُختہ اینٹ فرعون نے اِیجاد کی اور کُفّار کی ایجاد سے فائدہ اُٹھانا جائز ہے، آج دنیا پختہ اینٹوں، ریل اور تار وغیرہ سے فائدہ اُٹھا رہی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص469)

﴿12﴾ کُفّار کے کفر و عذاب میں غور کرنا حکمِ اِلٰہی ہے، (یہ بھی) عبادت ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص469)

www.dawateislami.net

نگاہِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے کمالات

﴿13﴾ نبی کی نگاہ گزشتہ، آئندہ، موجودہ، مَعْدوم سب کو دیکھ لیتی ہے۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے معراج کی رات ان لوگوں کو دوزخ میں عذاب پاتے دیکھا جو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی وفات کے صدہا سال بعد پیدا ہوں گے اور بعدِ قیامت عذاب پائیں گے۔ حضرتِ جبریل (علیہ السّلام) عرض کرتے تھے کہ یہ آپ کی اُمَّت کے سُود خوار (یعنی سود کھانے والا) ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص469)

﴿14﴾ دنیا میں کسی کا بُرا چَرچا، اللہ کی لعنت ہے اور اچھا چَرچا اللہ کی رحمت ہے جیسا کہ انبیا، اولیا، صالحین کا ہو رہا ہے اور شیطان کی بُری شُہرت اُس کے لیے لعنت ہے حتّٰی کہ کُفّار بھی شیطان کی بدنامی سے واقف ہیں کیونکہ اگر انہیں کوئی شیطان کہہ دے تو اسے گالی سمجھتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص469)

﴿15﴾ گزشتہ انبیا کے دین ان کے کچھ عرصے کے بعد مِٹ جاتے تھے یہ ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہی کی شان ہے کہ اتنی دراز مدت گزرنے کے باوجود حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا دین قائم ہے، قرآن ویسے ہی موجود ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص469)

﴿16﴾ حجازِ عرب میں حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے پہلے کوئی نبی سوائے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کے نہ آیا۔ جس آسمان پر سورج ہوتا ہے وہاں کوئی تارا نہیں ہوتا۔ (تفسیر نور العرفان، ص470)

﴿17﴾ مکّۂ مُعَظّمہ میں پیداوار کچھ نہیں مگر ہر طرف سے رزق کھِنچ کر یہاں پہنچتا ہے۔ جب کعبے کے دامن میں رہنے کی برکت سے انہیں امن اور رزق مِل رہا ہے تو اگر یہ کعبے والے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو جائیں تو اس سے بڑھ کر امن اور روزی پائیں گے۔ کعبہ حرمِ اَجْسام ہے، حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) حرمِ ایمان ہیں جہاں

www.dawateislami.net

ذات وصِفات کے پَھل آتے ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص820)

﴿18﴾ بارگاہِ الٰہی میں سب ہی پیش ہوں گے مگر مومن خود خوشی سے حاضر ہوں گے اور کُفّار جبراً حاضر کیے جائیں گے جیسے پھانسی کے مجرم حاکم کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص472)

﴿19﴾ ایمانی تَعَلُّقات قیامت میں بھی قائم رہیں گے، نفسانی تَعَلُّقات ٹُوٹ جائیں گے۔ (تفسیر نور العرفان، ص820)

﴿20﴾ مومن کو اپنا دین قبر میں حشر میں ہر جگہ یاد رہے گا، وہ اپنے رب کو، اپنے نبی کو بلکہ اپنے شیخ اور استاد کو بھی پہچانے گا۔(تفسیر نور العرفان، ص820)

﴿21﴾ نبوت نِیابتِ الٰہیہ سے ہے جس کا انتخاب صرف رب فرماتا ہے اور خلافت نِیابتِ رسول ہے اس کا انتخاب رسول فرمائیں یا رسول کی اُمَّت، کثرتِ رائے سے۔ اگر خلیفہ بھی رب کے انتخاب سے ہوا کرے تو نبی اور خلیفہ میں فرق نہ رہے گا۔(تفسیر نور العرفان، ص473)

﴿22﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی کسی چیز پر طَعْن کفر ہے کیونکہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا ہر کام ہر وَصْف ربِّ کریم کے انتخاب سے ہے، اب اس پر اعتراض رب کے انتخاب پر اعتراض ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص473)

﴿23﴾ قارون، حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے چچا یَصْہَر کا بیٹا تھا، تورات کا بڑا عالم تھا، بہت حَسِین، مُتواضِع، خوش خُلُق تھا، مال ملنے پر مُنافِق ہو گیا۔(تفسیر نور العرفان، ص474)

﴿24﴾ جُرم کرکے خوش ہونا حرام ہے، عبادت کرکے خوش ہونا بہتر ہے۔ اسی طرح ناجائز طریقے سے خوشی منانا حرام ہے جیسے خوشی سے ناچنا۔ جائز طور سے خوشی منانا اچھا ہے جیسے خوشی میں صدقہ کرنا وغیرہ۔(تفسیر نور العرفان، ص474)

www.dawateislami.net

﴿25﴾ دنیا داروں کی دنیا کو لالچ کی نظر سے دیکھنا اور ان کی دنیا کی تمنّا کرنا غافلوں کا کام ہے۔ دنیا میں اپنے سے نیچے کو دیکھے، دین میں اپنے سے اوپر پر نظر کرے۔
(تفسیر نور العرفان، ص475)

﴿26﴾ ایک بھلائی کا بدلہ کم از کم دس گنا، زیادہ کی انتہا نہیں، پھر وہ دائمی ہے جس کو فَنا نہیں اور دیدارِ الٰہی اور لِقائے جمالِ مصطفٰے (یعنی پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت) اس کے علاوہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص820)

"سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتْ" سے حاصل ہونے والی 25 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ مومن بِفَضْلِہٖ تعالٰی دنیا ہی میں رُجُوعْ اِلَی اللہ (یعنی اللہ پاک کی طرف رجوع) کر لیتے ہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص476)

﴿2﴾ مسلمانوں کا بقدرِ قوتِ ایمانی کے امتحان لینا، قانونِ الٰہی ہے۔ بیماری، ناداری، غربت، مصیبت، یہ سب رب کی آزمائشیں ہیں جن سے مُخْلِص و مُنافِق مُمتاز (یعنی واضح) ہو جاتے ہیں۔ مومن راضی بہ رضا رہتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص820)

﴿3﴾ آزمائشوں کا مقصد یہ ہے کہ کل قیامت میں کسی کی سزا یا جزا پر دوسروں کو اعتراض نہ ہو مثلاً امام حسین (رضی اللہُ عنہ) کو جب اہلِ جنّت کی سرداری دی جائے تو دوسرا یہ نہ کہہ سکے کہ ہمیں سرداری کیوں نہ ملی؟ کربلا (کے امتحان) نے ان کا (جنتی نوجوانوں کی سرداری کا) اِستحقاق ظاہر کر دیا۔ (تفسیر نور العرفان، ص821)

﴿4﴾ جِسے اُمید ہو کہ میں حق تعالٰی کی بارگاہ میں پیش ہوں گا اور وہ میرے گناہ بخش دے گا تو اس کی یہ امید حق ہے، واقعی وہ غَفُوْرٌ رَّحِیم (یعنی بخشنے والا بڑا مہربان) ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص477)

www.dawateislami.net

﴿5﴾ نوح علیہ السّلام دنیا میں چوتھے نبی ہیں۔ آپ کا نام شریف عبدُ الغفّار یا شُکْر یا شاکِر ہے، خوفِ الٰہی میں زیادہ رونے کی وجہ سے نوح آپ کا لقب ہوا۔ آپ کی ولادت آدم علیہ السّلام کے دنیا میں تشریف لانے کے سولہ سو بیس (1620) برس کے بعد سواد، عراق میں ہوئی۔ ساڑھے نو سو سال تبلیغ فرمائی، مگر 72 آدمی باہر کے اور 8 آدمی گھر کے آپ پر ایمان لائے۔ کُفّار کی ہلاکت کے بعد کئی سو سال حیات رہے۔ آپ آدمِ ثانی ہیں، آپ کے وقت میں بہن بھائی کا نکاح حرام ہوا۔ آپ کی قبر شریف مقامِ کَرَک علاقۂ شام میں ہے۔ آپ اُس وقت کے تمام زمین والے انسانوں کے نبی تھے۔ (تفسیر نور العرفان، ص260-446-478ملتقطاً وبتغیر)

﴿6﴾ نوح علیہ السّلام کی کشتی حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے زمانہ شریف تک جُودی پہاڑ پر رہی حالانکہ آپ میں اور ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) میں تین ہزار نو سو چوہتّر (3974) سال کا فاصلہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص478)

﴿7﴾ اسلام میں کسی جاندار کو زندہ جلانا منع ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص479)

﴿8﴾ مومن کو جو اللہ سے محبت ہے وہ موت کے بعد اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ مومنین کی دوستیاں موت سے ختم نہیں ہوتیں بلکہ بڑھ جاتی ہیں اور آخرت میں کام آتی ہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص821 بتغیر قلیل)

﴿9﴾ حضرتِ لوط علیہ السّلام حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بھتیجے یا بھانجے تھے، ہاران کے فرزند تھے۔ حضرت ابراہیم پر سب سے پہلے حضرتِ لوط علیہ السّلام ایمان لائے۔
(تفسیر نور العرفان، ص480)

﴿10﴾ ہجرت سنّتِ انبیا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص480)

﴿11﴾ حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام کے فرزند حضرتِ اسماعیل (اور) مَدْیَن و مَدائِن بھی ہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص480)

www.dawateislami.net

﴿12﴾ قیامت تک قُطبُ الْاَقْطاب سیّد ہو گا، یہ دَرَجہ رب نے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اولاد کے ساتھ خاص کر دیا۔ حضور غوثِ پاک (شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ) حَسَنی حُسَینی سیّد ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص480)

﴿13﴾ لِواطَت (Sodomize) قومِ لُوط سے پہلے کسی نے نہ کی اور کوئی جانور بھی یہ کام نہیں کرتا، لوطی آدمی جانوروں سے بدتر ہے۔ لُوطی آدمی آخر کار عورت کے قابل نہیں رہتا۔ (تفسیر نور العرفان، ص480)

﴿14﴾ اخلاق درست کرنے کے کافر بھی مُکلَّف (یعنی پابند) ہیں کہ اس پر ان کو حاکمِ اسلام سزا دے سکتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص821)

﴿15﴾ فرشتوں کا علم نبی کے علم سے زیادہ نہیں ہوتا۔ (تفسیر نور العرفان، ص481)

﴿16﴾ شیطان خود بُرے کاموں کو اچھا نہیں جانتا مگر لوگوں کو اچھا کر کے دِکھاتا ہے وہ خود مُشرک نہیں، لوگوں کو مشرک بناتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص821)

﴿17﴾ نبی (کریم) صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب اہلِ کتاب تم پر توریت وغیرہ کا کوئی مضمون بیان کریں تو نہ ان کی تصدیق کرو نہ تکذیب بلکہ یوں کہہ دو کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کی کتابوں پر ایمان لائے۔ (مشکاۃ، 1/51، حدیث:155) (تفسیر نور العرفان، ص483)

﴿18﴾ قرآن کے کاغذ کو گندا آدمی نہیں چھو سکتا تو قرآن والے سینے کو گندا شیطان اِن شاءَ اللہ نہ چھوئے گا۔ (تفسیر نور العرفان، ص822)

﴿19﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے معجزات تین قسم کے ہیں: ایک وہ جو بغیر اختیار ہر وقت آپ سے صادر ہوتے ہیں جیسے جسمِ پاک کا سایہ نہ ہونا یا پسینہ مبارک سے مُشک و عَنْبر کی خوشبو۔ بعض وہ جن کے ظاہر کرنے میں حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو اختیار نہ دیا گیا

www.dawateislami.net

جیسے قرآنی آیات۔ بعض وہ جو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے اختیار سے صادر ہوئے جیسے کنکر، پتھروں سے کلمہ پڑھانا، چاند پھاڑنا، سورج لوٹانا۔ (تفسیر نور العرفان، ص822)

﴿20﴾ صُوفیائے کِرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ غافل کی موت اچانک ہے اگرچہ بہت بیماری کے بعد ہو کیونکہ وہ وہاں (یعنی آخرت) کی تیاری نہیں کرتا۔ عاقِل (عقل مند) مومن کی موت اچانک نہیں اگرچہ سوتے میں ہارٹ فیل ہو جائے کیونکہ وہ ہمیشہ موت کے لیے تیار رہتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص484)

﴿21﴾ مومن گناہ گار اگرچہ دوزخ میں جائے مگر اُسے عذاب گھیرے گا نہیں، اس کی پیشانی، دل، سجدہ کے اعضا محفوظ رہیں گے کیونکہ عذاب کا گھیرنا کافر کا عذاب ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص484)

﴿22﴾ عُلَما فرماتے ہیں کہ صرف تین حیوان رزق جمع کرتے ہیں: چیونٹی، چوہا، انسان۔ یہ کھاتے کم ہیں، فکر زیادہ کرتے ہیں، ان کے سوا کوئی جانور روزی جمع نہیں کرتا، حالانکہ بعض جانور روزانہ بہت کھاتے ہیں جیسے ہاتھی، گینڈا وغیرہ۔ (تفسیر نور العرفان، ص485)

﴿23﴾ کافر کی امیری قَہر ہے مومن کی فقیری رحمت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص485)

﴿24﴾ لوگ تین قسم کے ہیں: (1) مُصیبت میں رب کی یاد کرنے والے (2) بعض عیش میں اور (3) بعض ہر حال میں۔ تیسری قسم کے لوگ عاقل (یعنی عقلمند) ہیں، پہلے دونوں غافل، کُفّار پہلی قسم کے غافل تھے کہ مُصیبت میں رب کی یاد کرتے تھے آرام میں کفر۔
(تفسیر نور العرفان، ص823)

﴿25﴾ وہ مومن خوش نصیب ہے جسے مدینۂ طیّبہ میں قبر نصیب ہو جائے۔
(تفسیر نور العرفان، ص823)

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ الرُّوْمِ" سے حاصل ہونے والی 18 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ اگر ہم نے اپنی زندگی کا مقصد پورا کر دیا تو ہم زندہ ہیں ورنہ مُردوں سے بدتر۔
(تفسیر نور العرفان، ص487)

﴿2﴾ مَردودوں کی اُجڑی بستیوں کو جا کر دیکھنا تاکہ خوفِ الٰہی پیدا ہو اور محبوبوں کے آباد مقاموں کو جا کر دیکھنا تاکہ اس سے اُمّید پیدا ہو جائز ہے اس کے لیے سفر مُباح ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص487)

﴿3﴾ کافر کا کھانا، پینا، چلنا پھرنا، ظُلم ہے کہ رب کی بغاوت کر کے اس کی چیزوں کو استعمال کرتا ہے، مومن کے یہ کام عبادت ہیں کہ وہ رب تعالیٰ کا مُطیع ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص487)

﴿4﴾ صوفیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں: جو سنّت کا تارِک (یعنی چھوڑنے والا) ہو گا وہ ایک دن فرض کا تارِک بھی ہو جائے گا اور جو فرض چھوڑنے کا عادی ہو گا وہ آخِر کار عقیدے بھی چھوڑ بیٹھے گا۔ چور پہلے پہلی دیوار توڑتا ہے وہاں کامیاب ہو کر دوسری دیواروں میں نقب لگاتا ہے لہٰذا دین کی پہلی دیوار سنّت ہے اس کی حفاظت کرو! ورنہ باقی چیزوں کی خیر نہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص487)

﴿5﴾ قیامت میں کیسی ہی شدّت ہو مگر مومن کی آس نہ ٹوٹے گی، اُسے نبی کی شفاعت، رب کی رحمت سے اُمید ہو گی۔ (تفسیر نور العرفان، ص823)

﴿6﴾ (اللہ پاک) جاندار سے بے جان نُطفہ یا انڈا پیدا فرماتا ہے اور مومن سے کافر، مُتّقی سے فاسق، عاقل سے غافل کو پیدا کرتا ہے اور نُطفہ یا انڈے سے جاندار حیوان۔ کافر سے مومن، غافل سے عاقل، فاسق سے متقی بندے پیدا فرماتا ہے، کیسی شان والا ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص488)

﴿7﴾ انسان کا نکاح جانور اور جنّ وغیرہ سے نہیں (ہو سکتا) کیونکہ بیوی اپنی جنس کی چاہیے۔

www.dawateislami.net

حور اگرچہ انسان یعنی آدم علیہ السّلام کی اولاد میں نہیں مگر جنّت دوسری دنیا ہے، وہاں کے احکام جُداگانہ ہیں، اسی لیے آدم علیہ السّلام کی بیوی اس وقت (دنیا میں تشریف لانے سے پہلے) جنت میں صرف حوّا تھیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص488)

﴿8﴾ مرد روزی کمانے کے لیے ہے، عورت مرد کو آرام دینے کے لیے۔
(تفسیر نور العرفان، ص823)

﴿9﴾ قدرتی طور پر خاوند و بیوی میں آپس میں مَحبّت ہوتی ہے اگرچہ پہلے اَجنبی ہوں بلکہ نکاح سے دو خاندان اور کبھی دو مُلک مِل جاتے ہیں اس لیے اسے نکاح یعنی ملانے والی چیز کہتے ہیں۔ مرد کو بیوی کے عزیزوں سے اور عورت کو خاوند کے عزیزوں سے محبت ہونا اللہ کی رحمت ہے، نااتفاقیاں اللہ کا عذاب۔ (تفسیر نور العرفان، ص823)

﴿10﴾ مخلوق کی اِبتدا آہستگی سے (چھ دن میں) مگر اِعادہ (یعنی دوبارہ پیدا کرنا) اچانک ہو گا۔
(تفسیر نور العرفان، ص489)

﴿11﴾ ہر بچہ اُس توحید اور دین پر پیدا ہوتا ہے جس کا اُس نے مِیثاق کے دن عَہد کیا تھا۔
(تفسیر نور العرفان، ص490)

﴿12﴾ بہت دفعہ مصیبت کے وقت کُفّارِ مکّہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہو کر ربّ تعالیٰ سے دعا کراتے تھے۔ فرعون بھی مصیبتوں میں موسیٰ علیہ السّلام سے دعا کراتا تھا۔ (تفسیر نور العرفان، ص490)

﴿13﴾ جس ہِبہ (یعنی تحفے) میں مَحْض رب کی رضا مقصود ہو وہ صدقہ ہے اور جس میں بندے کی رِضا مقصود ہو اور رب کی رِضا کے لیے بندے کو راضی کرنا ہو وہ ہدیہ یا نذرانہ ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص491)

﴿14﴾ خیرات وہ ہے جو فقیر کو فقیری کی بنا پر محض رب کو راضی کرنے کے لیے دی جائے۔

www.dawateislami.net

فقیر کو ہدیہ دینا صدقہ ہے جیسے کہ امیر کو صدقہ دینا ہِبہ (یعنی تحفہ) ہے۔ صدقہ جاریہ امیر وغریب سب استعمال کرسکتے ہیں، صدقہ واجبہ صرف فقیر کھائیں۔ صدقہ نفل فقیر ہی کے لیے موزوں ومناسب ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص491)

﴿15﴾ کفر اور گناہوں کی وجہ سے قَحط سالی، بیماری، وَبائی اَمراض، سیلاب، آگ لگنا، رزق میں بے برکتی ہوتی ہے اور بارش نہ ہونے سے دریائی جانور اندھے ہوجاتے ہیں، سیپ میں موتی نہیں بنتے۔ غرضیکہ گناہوں سے خشکی اور دریائی مخلوق کو مصیبت آجاتی ہے۔ آج کل جنگلوں میں خشکی اور سمندر سب جگہ ہی آفت ہوتی ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص491)

﴿16﴾ انسان کی بدعملی سے کبھی جانوروں پر بھی مصیبت آجاتی ہے۔ گندم کے ساتھ گُھن بھی پِس جاتے ہیں جیسے کبھی جانوروں کی وجہ سے ہم پر بارش ہوجاتی ہے، کثرتِ زنا سے قتل وغارت ہوتی ہے، زکوٰۃ نہ دینے سے بارش رُکتی ہے، کم تولنے سے حاکم ظالم مُقرَّر ہوتے ہیں، سود خوری سے زَلزلے وغیرہ آتے ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص491)

﴿17﴾ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ترجَمۂ کنزالایمان: "اور ہمارے ذمۂ کرم پر ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا" (پ21، الروم:47)

مومنوں کی مدد ہونے کی چند صورتیں ہیں: جہاد میں ان کو کفّار پر غَلَبہ مِلنا۔ مناظرہ میں انہیں فتح نصیب ہونا۔ جب مومن مصیبت میں گرفتار ہوں تو رب کا انہیں اپنے پاس بلالینا، دشمنوں کے ہاتھ میں نہ چھوڑنا، لہٰذا امام حسین رضی اللہ عنہ مَنْصور ومُظَفَّر (یعنی مدد دیئے گئے کامیاب) ہیں، یزید پلید خائِب وخاسِر (یعنی ناکام اور نامُراد) تھا۔(تفسیر نور العرفان، ص492)

﴿18﴾ انسان بُڑھاپے میں جسمانی طور پر کمزور ہوجاتا ہے اور عقلی طور پر بھی کہ تمام اعضا کمزور ہوجاتے ہیں۔ اچھا خاصا (دنیاوی) پڑھا لکھا آدمی بے وقوف ہوجاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم سب کسی اور کے قبضے میں ہیں۔(تفسیر نور العرفان، ص493)

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ لُقْمٰن" سے حاصل ہونے والی 9 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ تلاوتِ قرآن کا سننا فرضِ کفایہ ہے۔ جہاں لوگ قرآن شریف سننے سے مجبور ہوں، کاروبار میں مشغول ہوں وہاں بلند آواز سے تلاوت نہ کرنی چاہیے۔(تفسیر نور العرفان، ص825)

﴿2﴾ تارِخ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے والد ہیں۔ آپ کی عمر ایک ہزار سال ہوئی اور داؤد علیہ السّلام کی صحبت پائی۔(تفسیر نور العرفان، ص495)

﴿3﴾ حضرت لقمان کے بیٹے کا نام اَنْعَم یا اَشْکَم ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص495)

﴿4﴾ حضرت سفیان ابنِ عُیَیْنہ (رحمۃُ اللہ علیہ) نے فرمایا کہ اللہ کے شکر کے لیے پنج گانہ نماز پڑھو، ماں باپ کے شکریہ کے لیے نمازوں میں ان کے لیے دُعائے مغفرت کرو۔(تفسیر نور العرفان، ص825)

﴿5﴾ اَچّھوں کی سی شکل بنانا، ان کی سی چال ڈھال اختیار کرنا اچھا ہے اور بُروں کی شکل اختیار کرنا ان کے طریقے بَرْتنا بُرا ہے اس سے موجودہ مسلمانوں کو عبرت پکڑنی چاہیے کہ اپنی چال ڈھال مُتَکَبّر عیسائیوں کی سی بناتے ہیں۔ مُتَکَبِّرین کی نقل بھی بُری ہے۔ مُتواضِعین کی نقل اچھی ہے۔ آج کل بالوں میں مانگ نکال کر ننگے سر ہاتھ یا پیر گُھماتے ہوئے چلنا خاص کر مُتَکَبِّرین کی چال ہے، ہر مسلمان کو اس سے بچنا چاہیے۔ بِلاوجہ تیز چلنا بھی اس میں داخل ہے کہ تکبّر ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص496)

﴿6﴾ اندرونی عظمت پر اکڑنا فخر ہے جیسے علم، حُسن، خوش آوازی، نسب، وعظ وغیرہ اور بیرونی عظمت پر اکڑنا اِختِیال (تکبّر و غرور) ہے جیسے مال، جائیداد، لشکر، نوکر چاکر وغیرہ یعنی نہ ذاتی کمال پر فخر کر، نہ بیرونی فضائل پر اِترا کیونکہ یہ چیزیں تیری اپنی نہیں رب کی ہیں، جب چاہے لے لے۔(تفسیر نور العرفان، ص825)

﴿7﴾ مُرغ بلند آواز سے اللہ کا ذکر کرتا ہے اچھا معلوم ہوتا ہے، اس وقت دعا مانگنے کا حکم ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص825)

www.dawateislami.net

﴿8﴾ صُوفیا فرماتے ہیں کہ ہم سب لوگ پَستی (یعنی گھاٹے و خَسارے) میں پڑے ہیں۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اللہ تعالیٰ کی مضبوط رَسّی ہیں جس نے آپ کا دامن تھام لیا وہ بلندی پا گیا جو آپ سے علیحدہ رہا پَستی میں رہا۔ جیسے کنوئیں میں گِرے ہوئے ڈول یا آدمی کو رَسّی کے ذریعے نکالتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص497)

﴿9﴾ دنیا کی زندگی کو باقی سمجھ کر رب سے غافل ہو جانا بڑی ہی غفلت ہے، یہ تو پانی کے بُلبُلے کی طرح خالی غلاف ہے جس کی کچھ حقیقت نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص826)

نور العرفان کے مدنی پھولوں پر کام کا انداز

"تفسیرِ نُورُ العِرفان" سے مدنی پھولوں کے رسائل تیار کرنے کے لئے نعیمی کُتُب خانے کا مطبوعہ نسخہ، نمبر (N163) پر کام کیا گیا ہے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نام اور لقب شریف کے ساتھ دُرودِ پاک، انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے ساتھ سلام، صحابۂ کرام (رضی اللہُ عنہم) اور اولیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے ذِکْر کے وقت تَرَضّی و تَرحیم (یعنی رضی اللہُ عنہ اور رحمۃُ اللہِ علیہ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہر مدنی پھول کے بعد حوالہ دیا گیا ہے۔ مُشکل الفاظ کے معنٰی بریکٹ میں پیش کیے گئے ہیں اور بعض مقامات پر مُشکل الفاظ کے تَلَفُّظ اور اِعراب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ضرورتاً انگریزی الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ پُرانی اُردو کے بعض الفاظ یا جملوں کو مُروّجہ (یعنی آج کل بولی جانے والی) اُردو کے اعتبار سے کچھ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چند مقامات پر مشکل مدنی پھولوں کو خُلاصۃً بیان کیا گیا ہے، کچھ مقامات پر اَقْوال کی ہیڈنگز دی گئی ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے اَقْوال کی اہمیت مزید بڑھے۔ مفتی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کئی مقامات پر تفسیری نِکات بیان کرتے ہوئے ضمناً احادیثِ مبارکہ بیان کی ہیں، پڑھنے والوں کے ذَوق کے لئے اُن احادیثِ مبارکہ کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ چند مَواقع پر موضوع کی مُناسبت سے پڑھنے والوں کو نیکیوں کی ترغیب دِلانے وغیرہ کے اِفادات شعبہ "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" کی طرف سے شامل کیے گئے ہیں۔

صرف ایسے نِکات (مدنی پھولوں) کو باقی رکھا گیا ہے جو جُداگانہ طور پر ایک قول ہیں۔ ایسے اقوال جن کو سمجھنے کے لئے آیتِ مبارکہ کی ضرورت ہو اُنہیں رسالے میں شامل نہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-674-0
01082568

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net